



5267CH07

ثلاثی اور راجی سرگرمیاں

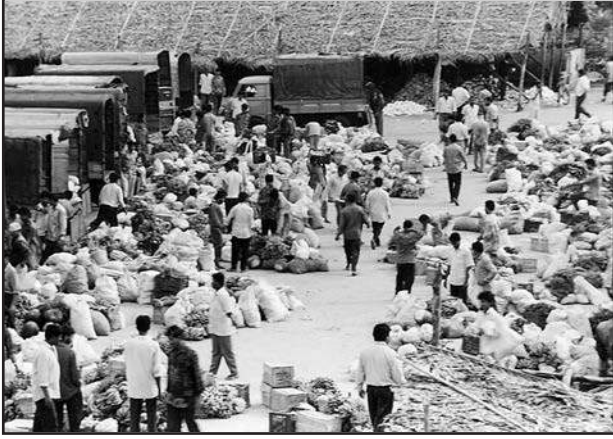


جب آپ بیمار پڑتے ہیں تو اپنے خاندانی ڈاکٹر کے پاس جاتے ہیں یا کسی اور ڈاکٹر کو بلا تے ہیں۔ کبھی کبھی آپ کے والدین آپ کو علاج کے لیے ہسپتال لے جاتے ہیں۔ اسکول میں آپ کو اساتذہ پڑھاتے ہیں۔ کسی طرح کا تنازعہ ہونے پر وکیل سے قانونی صلاح لی جاتی ہے۔ اسی طرح بہت سے پیشہ ور ہیں جو اپنی فیس کے بدلے اپنی خدمات پیش کرتے ہیں۔ اس طرح تمام قسم کی خدمات خصوصی مہارتیں ہیں جو فیس ادائیگی کے بدلے فراہم کی جاتی ہیں۔ صحت، تعلیم، قانون، حکمرانی اور تفریح طبع وغیرہ کے لیے خصوصی مہارتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان خدمات کے لیے دیگر نظریاتی معلومات اور عملی تربیت کی ضرورت پڑتی ہے۔ ثلاثی سرگرمیاں خدمات کے زمرے سے تعلق رکھتی ہیں۔ خدماتی زمرے کا ایک اہم عنصر انسانی قوت (Manpower) ہے کیونکہ زیادہ تر ثلاثی سرگرمیاں ماہر، پیشہ ورانہ طور پر تربیت یافتہ ماہرین اور مشیروں کے ذریعہ انجام پاتی ہیں۔

معاشی ترقی کے ابتدائی مرحلے میں لوگوں کے ایک بڑے حصے نے ابتدائی زمرے میں کام کیا۔ ترقی یافتہ معیشت میں زیادہ تر مزدور ثلاثی سرگرمیوں میں ملازمت کرتے ہیں اور ایک معتدل حصہ ثانوی زمرے میں ملازمت کرتا ہے۔

ثلاثی سرگرمیوں میں پیداوار اور مبادلہ دونوں ہی شامل ہیں۔ پیداوار میں وہ خدمات شامل ہوتی ہیں جو صرف کر لی جاتی ہیں۔ ماحصل کی پیمائش براہ راست مزدوری اور تنخواہوں کی شکل میں کی جاتی ہے۔ مبادلے میں تجارت، نقل و حمل اور مواصلاتی سہولیات شامل ہوتی ہیں جو دوری طے کرنے میں استعمال ہوتی ہیں۔ اس لیے ثلاثی سرگرمیوں میں ٹھوس اشیاء کی پیداوار کی بہ نسبت خدمات کا تجارتی ماحصل شامل ہوتا ہے۔ یہ طبعی کچے مال کی عمل آوری (processing) میں براہ راست شامل نہیں ہوتے۔ اس کی عام مثالیں پلبر، بجلی کا کام کرنے والا، تکنیکی کام کرنے والا، کپڑے دھونے والا، نائی، دکاندار، ڈرائیور، خزانچی (Cashier)، استاد، ڈاکٹر، وکیل اور ناشر وغیرہ ہیں۔ ثانوی اور ثلاثی سرگرمیوں کے درمیان اصل فرق یہ ہے کہ

اور خورد تجارت کا علاقہ بھی ہوتی ہیں۔ یہ اصل میں شہری مراکز نہیں ہیں لیکن یہ ان اشیاء اور خدمات کو فراہم کرنے کے لیے اہم مراکز ہیں جن کی مانگ دیہات کے لوگوں کے ذریعہ بار بار کی جاتی ہے۔



شکل 7.2: سبزی فروخت کرنے کا تھوک بازار

دیہی علاقوں میں میعادى بازار (Periodic Markets) اس جگہ پائے جاتے ہیں جہاں باضابطہ بازار نہیں ہوتے اور مقامی میعادى بازاروں کو اوقات کے مختلف وقفوں پر لگایا جاتا ہے۔ یہ ہفتے واری یا ہفتے میں دوبار لگنے والے بازار ہو سکتے ہیں جہاں گرد و نواح کے لوگ ہفتے بھر کی جمع مانگ کو پورا کرنے کے لیے ملتے ہیں۔ یہ بازار مخصوص تاریخوں میں لگتے ہیں اور ایک جگہ سے دوسری جگہ پر منتقل ہوتے رہتے ہیں۔ اس طرح دکاندار تمام دن مشغول رہتے ہیں اور ان کی خدمات ایک بڑے علاقے تک پہنچتی ہیں۔

شہری بازار کے مراکز (Urban Marketing Centres) مخصوص شہری خدمات پیش کرتے ہیں۔ یہ لوگوں کی ضرورت کے مطابق معمولی اشیاء اور خدمات سے لیکر خصوصی اشیاء اور خدمات تک فراہم کرتے ہیں۔ اس طرح شہری مراکز کارخانے کی بنی چیزیں فراہم کرتے ہیں اور خصوصی بازار کا فروغ ہونے لگتا ہے جیسے مزدوروں کے لیے بازار، گھر اور نیم تیار یا تیار پیداوار۔ تعلیمی اداروں کی خدمات اور پیشہ ور جیسے اساتذہ، وکیل، مشاور ڈاکٹر، دندان ساز اور جانوروں کے ڈاکٹر موجود ہوتے ہیں۔

خدمات کے ذریعہ فراہم کردہ مہارت زیادہ تر خصوصی مہارتوں تجربات اور مزدوروں کی معلومات پر مبنی ہوتی ہے نہ کہ پیداواری، تکنیکی، مشینی اور فیکٹری کے کام پر۔

ثلاثی سرگرمیوں کی قسمیں

TYPES OF TERTIARY ACTIVITIES

اب تک آپ جان گئے ہیں کہ آپ اپنی کتابیں، لکھنے پڑھنے کا سامان دکاندار سے خریدتے ہیں، بس یا ریل سے سفر کرتے ہیں، خط بھیجتے ہیں، ٹیلی فون پر بات کرتے ہیں پڑھنے کے لیے اساتذہ کی خدمات حاصل کرتے ہیں اور بیماری کے وقت ڈاکٹر کی خدمات لیتے ہیں۔

اس طرح سے تجارت، نقل و حمل، خبر رسانی اور خدمات ثلاثی سرگرمیوں کی کچھ مثالیں ہیں جس کی بحث اس باب میں کی گئی ہے۔ دیا گیا جدول ثلاثی خدمات کی درجہ بندی کے لیے بنیاد فراہم کرتا ہے (شکل 7.1)۔

تجارت اور کامرس TRADE AND COMMERCE

تجارت بنیادی طور پر کسی جگہ پیدا شدہ اشیاء کا خرید و فروخت ہے۔ خوردوار تھوک تجارت یا کامرس کی تمام خدمات خاص طور پر نفع کمانے کے لیے ہوتی ہیں۔ یہ تمام کام مقصبات یا شہروں میں ہوتا ہے جنہیں تجارتی مراکز بھی کہا جاتا ہے۔ بارٹریا اشیاء کے ادل بدل سے بین الاقوامی پیمانے کے زرمبادلہ کی سطح تک تجارت کے فروغ نے کئی مراکز اور اداروں جیسے تجارتی مراکز یا وصولی اور تقسیمی نکات کو جنم دیا ہے۔

ان تجارتی مراکز کو دیہی اور شہری بازار کے مراکز میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ دیہی بازار کے مراکز (Rural marketing centres) اپنے قرب و جوار کی بستیوں کی ضرورت کو پورا کرتے ہیں۔ یہ نیم شہری مراکز ہیں۔ یہ سب بہت ابتدائی تجارتی مراکز کی حیثیت سے خدمات پیش کرتے ہیں۔ یہاں شخصی اور پیشہ ورانہ خدمات ترقی یافتہ نہیں ہوتیں۔ یہ مقامی طور پر اشیاء کو اکٹھا کرنے اور تقسیم کے مرکز بن جاتے ہیں۔ ان میں سے کئی منڈیاں (تھوک تجارت)

تھوک تجارت (Wholesale Trading)

تھوک تجارت کئی بچوں کے لیے سودا گروں اور سپلائی ہاؤس کے ذریعے بڑی تعداد میں کاروبار پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس میں خوردہ گوداموں سے کاروبار نہیں ہوتا۔ سلسلہ وار گودام کے ساتھ کچھ بڑے گودام براہ راست کارخانوں سے خریدنے کے قابل ہوتے ہیں۔ البتہ زیادہ تر خوردہ گودام بچوں کے ذریعے سپلائی حاصل کرتے ہیں۔ تھوک تاجر اکثر خوردہ گوداموں کو اس حد تک ادھار دیتے ہیں کہ خوردہ بڑی حد تک تھوک تاجروں کے سرمایہ پر ہی کام کرتے ہیں۔



شکل 7.3: ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں ڈبہ بند کھانے کا بازار

نقل و حمل TRANSPORT

نقل و حمل ایک خدمت یا سہولت ہے جس کے ذریعے عوام، مواد اور تیار شدہ اشیاء کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا جاتا ہے۔ یہ ایک منظم صنعت ہے جو انسانوں کی بنیادی ضرورت نقل و حرکت کو پورا کرنے کے لیے بنائی گئی ہے۔ جدید سماج کو پیداوار، تقسیم اور اشیاء کو صرف کرنے میں معاونت کے لیے تیز رفتار اور باصلاحیت نقل و حمل کے نظام کی ضرورت ہے۔ اس پیچیدہ نظام کے ہر مرحلے پر نقل و حمل کے ذریعے مال کی قیمت بڑھتی جاتی ہے۔

نقل و حمل کی دوری کی پیمائش درج ذیل طریقوں سے کی جاتی ہے:

- کلومیٹر دوری (Km Distance) یا راستے کی لمبائی کی اصل دوری؛ وقتی دوری (Time Distance) یا کسی خاص راستے پر چلنے میں لگا ہوا وقت؛ اور لاگت دوری (Cost Distance) یا کسی راستے پر سفر کرنے کا خرچ۔
- نقل و حمل کے طرز کا انتخاب کرنے میں وقت اور لاگت کے لحاظ سے دوری ایک مقررہ عامل ہے۔ نقشے پر یکساں مسافت والے خطوط (isochrone lines) کھینچے جاتے ہیں جو ان مقامات کو ملاتے ہیں جہاں پہنچنے میں یکساں وقت لگتا ہے۔

نیٹ ورک اور رسائی

جیسے جیسے نقل و حمل کا نظام ترقی کرتا ہے، مختلف مقامات ایک دوسرے کے ساتھ مل کر ایک جال (Network) بنا لیتے

خردہ تجارت RETAIL TRADING

یہ وہ تجارتی سرگرمی ہے جس کا تعلق اشیاء کو براہ راست صارفین کو فروخت کرنے سے ہے۔ زیادہ تر خوردہ تجارت متعینہ دکانوں اور گوداموں میں ہوتی ہیں جو صرف فروخت کرنے کے لیے ہوتی ہیں۔ پھیری، ٹھیلہ، ٹرک، دروازوں پر لاکر اشیاء فروشی، ڈاک سے آرڈر، ٹیلی فون، خود کار فروخت کنندہ مشینیں اور انٹرنیٹ غیر گودامی خوردہ تجارت کی مثالیں ہیں۔

اسٹور سے متعلق مزید معلومات

صارف امداد باہمی (Consumer Cooperatives) خوردہ فروشی میں پہلی بڑے پیمانے کی اختراع تھی۔ شعبہ جاتی گودام (Departmental Store) اشیاء خریدنے اور گودام کے مختلف حصوں میں نگرانی کے لیے شعبہ جاتی صدور کو ذمہ داری اور اختیار سونپتا ہے۔ سلسلہ وار گودام (Chain Store) مال تجارت کو بہت کفایت شعاری سے خریدتے ہیں اس سلسلے میں وہ اکثر اس حد تک نکل جاتے ہیں کہ اپنی فرمائش کے مطابق اشیاء کو تیار کرواتے ہیں۔ وہ کئی انتظامی کاموں میں سب سے زیادہ ماہرین خصوصی کو ملازم رکھتے ہیں۔ ان کی یہ بھی صلاحیت ہے کہ ایک گودام میں تجربہ کر کے نتیجے کو کئی گوداموں پر استعمال کرتے ہیں۔



ہیں۔ جال، نوڈ (Node) اور کڑیوں (Links) پر مشتمل ہوتا ہے۔ نوڈ دو یا دو سے زیادہ راستوں کے ملنے کا نقطہ، نقطہ آغاز، منزل مقصود کا نقطہ یا راستے پر کوئی بڑا قصبہ ہو سکتا ہے۔ ہر وہ سڑک جو دو نوڈ کو ملاتی ہے اسے کڑی (Link) کہتے ہیں۔ ایک ترقی یافتہ نیٹ ورک میں کئی لنک ہوتے ہیں جس کا مطلب ہے کہ مقامات پوری طرح ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔

نقل و حمل کو متاثر کرنے والے عوامل

(Factors Affecting Transport)

نقل و حمل کی مانگ آبادی کی جسامت سے متاثر ہوتی ہے۔ جتنی زیادہ آبادی کی جسامت ہوگی اتنی ہی زیادہ نقل و حمل کے لیے مانگ ہوگی۔ راستوں کا انحصار شہروں، قصبوں، گاؤں، صنعتی مراکز کے محل وقوع اور کچے مال، ان کے درمیان تجارت کا نتیجہ، آب و ہوا کی قسم اور راستے میں آنے والی رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے دست یاب فنڈ پر ہوتا ہے۔

مواصلات COMMUNICATION

مواصلاتی خدمات کے تحت الفاظ اور پیغامات، حقائق اور خیالات کا بھیجنا شامل ہے۔ تحریکی ایجاد نے پیغامات کو محفوظ کیا اور پیغام رسانی کو نقل و حمل کے ذرائع پر منحصر کرنے میں تعاون دیا۔ یہ پیغامات دراصل دستی طور پر جانوروں سے، کشتی، سڑک، ریل اور ہوائی جہاز کے راستے بھیجے جاتے ہیں یہی وجہ ہے کہ نقل و حمل کی تمام شکلوں کو مواصلاتی خطوط بھی کہا جاتا ہے۔ جہاں پر نقل و حمل کا جال موثر ہے وہاں مواصلات کو آسانی سے پھیلا یا جاسکتا ہے۔ کچھ ترقیات جیسے موبائل، ٹیلی فون اور سیٹلائٹ نے مواصلات کو نقل و حمل سے آزاد کر دیا ہے۔ لیکن تمام شکلیں الگ نہیں ہوئی ہیں کیوں کہ پرانا نظام سستا پڑتا ہے۔ اس لیے پوری دنیا میں ڈاک کی ایک بڑی مقدار ڈاک گھروں کے ذریعہ پہنچائی جاتی رہی ہے۔

کچھ مواصلاتی خدمات کو درج ذیل میں بیان کیا گیا ہے:

ٹیلی مواصلات (Telecommunications)

ٹیلی مواصلات کا استعمال جدید ٹکنالوجی کی ترقی سے مربوط ہے۔ اس نے

مواصلات کی دنیا میں ایک انقلاب برپا کر دیا جس کی وجہ وہ تیز رفتاری ہے جس سے پیغامات بھیجے جاتے ہیں۔ وقت ہفتوں سے کم ہو کر منٹوں تک پہنچ گیا۔ ان کے علاوہ نئی کامیابیاں جیسے موبائل ٹیلی فون نے کسی بھی وقت کسی بھی جگہ پر مواصلات کو براہ راست اور فوری بنا دیا ہے۔ ٹیلی گراف، مورس کوڈ اور ٹیلیکس اب تقریباً ماضی کی باتیں ہو گئی ہیں۔

ریڈیو اور ٹیلی ویژن بھی خبروں، تصویروں اور ٹیلی فون کال کو دنیا کے کثیر سامعین تک نشر کرتے ہیں اس لیے ان کو ماس میڈیا کہا جاتا ہے۔ یہ اشتہارات شائع کرنے اور تفریح طبع کے لیے کافی اہم ہیں۔ اخبارات دنیا کے سبھی حصوں میں رونما ہونے والے واقعات کا احاطہ کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔ سیٹلائٹ مواصلات خلا سے زمین کی معلومات نشر کرتے ہیں۔ انٹرنیٹ کی وجہ سے عالمی مواصلاتی نظام میں صحیح معنوں میں انقلاب رونما ہوا ہے۔

خدمات SERVICES

خدمات کئی مختلف سطحوں پر فراہم کی جاتی ہیں۔ کچھ صنعتوں کو دی جاتی ہیں، کچھ لوگوں کو اور کچھ صنعت اور لوگ دونوں کو دی جاتی ہیں جیسے نقل و حمل کا نظام۔ اعلیٰ سطح کی خدمات یا مخصوص خدمات جیسے اکاؤنٹنٹ، مشاور اور ڈاکٹر کی بہ نسبت کم سطح کی خدمات جیسے پارچون کی دکان اور لانڈری، زیادہ عام اور وسیع پیمانے پر پھیلی ہوتی ہیں۔ خدمات انفرادی صارفین کو بھی پیش کی جاتی ہیں جو ان کے لیے ادائیگی کر سکتے ہیں۔

اب بہت سی خدمات کو شروع کیا گیا ہے، شاہراہوں اور پلوں کا بنانا اور مرمت کرنا، مکمل شعبے کی دیکھ بھال، تعلیم فراہم کرنا یا اس کی نگرانی کرنا اور خریداروں کی دیکھ ریکھ (Customer Care) وہ اہم خدمات ہیں جو اکثر حکومت یا کمپنی کی طرف سے فراہم کی جاتی ہیں اور ان کی نگرانی کی جاتی ہے۔ ریاستی اور یونین کی مقننہ نے نقل و حمل، ٹیلی مواصلات، توانائی اور پانی کی فراہمی جیسی خدمات کے بازار پر نگرانی کرنے اور کنٹرول کرنے کے لیے کارپوریشن (گم) قائم کر رکھا ہے۔ پیشہ ورانہ خدمات میں بنیادی طور پر صحت کی دیکھ بھال، انجینئرنگ، قانون اور انتظام شامل ہیں۔ تفریح طبع اور تفریح طبع کی خدمات کا محل وقوع بازار پر منحصر ہوتا ہے۔ ملٹی پلکس اور ریستوران کا

ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں تقریباً 75 فی صد کامگار خدمات میں مشغول ہے۔ اس زمرے میں ملازمت کار، تاجران بڑھ رہا ہے جب کہ ابتدائی اور ثانوی سرگرمیوں میں تبدیلی نہیں ہوئی ہے یا کم ہوئی ہے۔

کچھ منتخب مثالیں (Some Selected Examples)

سیاحت (Tourism)

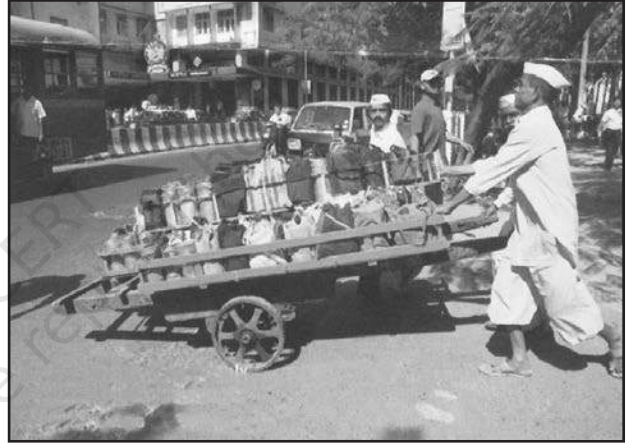
سیاحت وہ سفر ہے جس میں تجارت کے بجائے تفریح طبع کی غرض سے سفر کیا جاتا ہے۔ کل درج شدہ نوکریوں (250 ملین) اور کل مال گزاری (کل گھریلو پیداوار کا 40 فی صد) میں یہ دنیا کی واحد سب سے بڑی سرگرمی ہے۔ اس کے علاوہ بہت سے مقامی لوگ ٹھہرانے، کھانے، نقل و حمل، تفریح طبع اور سیاحوں کے لیے خصوصی دکانوں کی خدمات فراہم کرنے کے لیے ملازم ہوتے ہیں۔ سیاحت بنیادی ساخت کی صنعتوں، خوردہ تجارت اور دستکاری صنعت (تخائف) کو فروغ دیتی ہے۔ کچھ علاقوں میں سیاحت موسمی ہے کیوں کہ چھٹیوں کا وقت سازگار موسمی حالات پر منحصر ہوتا ہے لیکن کئی علاقوں میں سیاحت سال بھر چلتی رہتی ہے۔



شکل 7.5 : سوئٹزرلینڈ کے برف سے ڈھکے پہاڑی ڈھلانوں پر سیاحوں کے ذریعے اسکیٹنگ

محل وقوع مرکزی تجارتی ضلع (CBD) کے اندر یا اس کے نزدیک ہوتا ہے جب کہ گولف کورس کے لیے زمین کا انتخاب اس جگہ کیا جاتا ہے جہاں زمین کی قیمت CBD سے کم ہوتی ہے۔

لوگوں کو ان کے روزانہ کے کاموں میں سہولت فراہم کرنے کے لیے انفرادی خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔ روزگار کی تلاش میں دیہی علاقوں سے کامگار ہجرت کر کے آتے ہیں اور وہ ماہر نہیں ہوتے ہیں۔ انھیں گھریلو خدمات میں چوکیدار، باورچی، اور مالی کی حیثیت سے ملازمت ملتی ہے۔ کامگاروں کا یہ طبقہ عام طور پر غیر منظم ہوتا ہے۔ اس طرح کی ایک مثال ممبئی کا ڈبہ والا (ٹفن) کی خدمت ہے جو تقریباً پورے شہر میں 1,75,000 لوگوں کو فراہم کی جاتی ہے۔



شکل 7.4 : ممبئی میں ڈبہ والا کی خدمت

ثلاثی سرگرمیوں میں مشغول لوگ

PEOPLE ENGAGED IN TERTIARY ACTIVITIES

آج کل زیادہ تر لوگ خدمت کے شعبے سے وابستہ ہیں۔ خدمات تمام سماج میں بہم پہنچائی جاتی ہیں۔ لیکن زیادہ ترقی یافتہ ممالک میں کامگاروں کا بڑا تناسب خدمات کے انتظام میں منسلک ہے جب کہ اس کے برعکس ترقی یافتہ ممالک میں 10 فی صد سے بھی کم لوگ خدمات کے زمرے میں ہیں۔



سیاحتی خطے (Tourist Regions)

بحیرہ روم کے ساحل کے چاروں طرف کے گرم مقامات اور ہندوستان کے مغربی ساحل دنیا میں کچھ پسندیدہ سیاحتی مقامات ہیں۔ دیگر مقامات میں موسم سرما میں کھیل کے خطے جو خاص کر پہاڑی علاقوں میں پائے جاتے ہیں اور بہت سے قابل دید زینی منظر اور قومی پارک شامل ہیں جو ہر طرف بکھرے ہوئے ہیں۔ تاریخی مقامات بھی یادگار نشانوں، وراثتی جگہوں اور ثقافتی سرگرمیوں کی وجہ سے سیاحوں کو اپنی طرف کھینچتے ہیں۔

سیاحت کو متاثر کرنے والے عوامل

(Factors Affecting Tourism)

مانگ: گذشتہ صدی سے چھٹیوں کی مانگ تیزی سے بڑھی ہے۔ رہن سہن کے معیار میں اصلاح اور بڑھتے ہوئے خالی وقت کی وجہ سے کئی لوگوں کو یہ موقع ملا ہے کہ وہ چھٹیاں گزارنے کے لیے جائیں۔

نقل و حمل: سیاحتی علاقوں کے کھلنے میں نقل و حمل کی سہولیات میں اصلاح سے بھی مدد ملی ہے۔ اچھی سڑکوں پر کار سے سفر کرنا آسان ہو گیا ہے۔ حالیہ برسوں میں زیادہ اہمیت کا کام ہوائی نقل و حمل میں توسیع ہے۔ مثال کے طور پر ہوائی سفر کے ذریعہ کوئی بھی آدمی اپنے گھر سے چند گھنٹوں کی اڑان میں دنیا میں کہیں بھی پہنچ سکتا ہے۔ چھٹی پیکج کی ایجاد نے لاگت کو کم کر دیا ہے۔

سیاحوں کی دل کشی (Tourist Attractions)

آب و ہوا: سرد خطوں کے زیادہ تر لوگ ساحلی چھٹیوں کے لیے گرم، دھوپ کا موسم پسند کرتے ہیں۔ جنوبی یورپ اور بحیرہ رومی زمین میں سیاحت کی اہمیت کے لیے یہ ایک اہم وجہ ہے۔ یورپ کے دوسرے حصوں کی بہ نسبت بحیرہ رومی آب و ہوا میں لگا تار اونچے درجہ حرارت، دھوپ کی طویل مدت اور پوری چھٹی کے موسم میں کم بارش ہوتی ہے۔ جو لوگ موسم سرما کی چھٹی گزارنا چاہتے ہیں ان کی چاہت ان کے وطن کی بہ نسبت زیادہ درجہ حرارت والے مقامات یا برف سے ڈھکی سرزمین ہوتی ہے جس پر اسکیٹنگ کی جاسکے۔

زمینی منظر: بہت سے لوگ اپنی چھٹیاں دل کش ماحول میں گزارنا چاہتے ہیں جس کا مطلب ہوتا ہے پہاڑ، جھیل، قابل دید سمندری ساحل اور ایسی سرزمین جہاں لوگ نہ پہنچتے ہوں۔

تاریخ اور آرٹ: کسی علاقے کی تاریخ اور آرٹ میں امکانی دل کشی ہوتی ہے۔ لوگ قدیم اور خوبصورت بستیوں اور آثار قدیمہ کے مقامات پر جاتے ہیں۔ اور قلعہ جات، محلوں اور چرچ کی کھوج میں لطف اٹھاتے ہیں۔

ثقافت اور معیشت: یہ ان سیاحوں کو اپنی طرف کھینچتے ہیں جو نسلی اور مقامی رواجوں کے تجربے میں رغبت رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ اگر کوئی خطہ سیاحوں کی ضرورت کے لیے سستی لاگت مہیا کرتا ہے تو اس کے پسندیدہ ہونے کا قوی امکان ہے۔ ہوم۔ اسٹے (Home-Stay) ایک منافع بخش تجارت کی صورت میں ابھرا ہے جیسے گوا میں ہیرٹج ہوم اور کرناٹک کے کورگ میں میڈیکر۔

ہندوستان میں سمندر پار مریضوں کے لیے طبی خدمات

(Medical Services for Overseas Patients in India)

2005 میں ریاست ہائے متحدہ امریکہ سے تقریباً 55,000 مریض علاج کے لیے ہندوستان آئے۔ یہ پھر بھی ان لاکھوں جراحیوں کے مقابلے میں کم ہے جو ہر سال ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے حفظان صحت کے نظام میں کیے جاتے ہیں۔ ہندوستان دنیا میں طبی سیاحی کے ایک نمائندہ ملک کی حیثیت سے ابھرا ہے۔ ام البلادی شہروں میں واقع عالمی درجے کے ہسپتال پوری دنیا میں مریضوں کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ ہندوستان، تھائی لینڈ، سنگا پور اور ملیشیا جیسے ترقی پذیر ممالک طبی سیاحی سے کافی بہرہ ور ہو رہے ہیں۔ طبی سیاحی کے علاوہ طبی جانچ اور اعداد و شمار کی تشریح کی آؤٹ سورسنگ کا بھی رجحان ہے۔ ہندوستان، سوئٹزر لینڈ اور آسٹریلیا کے ہسپتال کچھ طبی خدمات فراہم کر رہے ہیں جو شعاعی شبیہوں کے مطالعہ سے لے کر مقناطیسی آواز کی لہروں کی شبیہوں (MRIs) اور الٹراساؤنڈ جانچ تک پہنچتی ہیں۔

رابعی سرگرمیاں (Quaternary Activities)

نیویارک کے کوپن ہیگن میں ایک کثیر اقوامی کمپنی (MNC) کے سی ای او (CEO) اور بنگلور کے طبی نسخہ نویس میں کیا چیز مشترک ہے؟ یہ تمام لوگ خدماتی زمرے کے ایسے حصے میں کام کرتے ہیں جو علم پر مبنی ہے۔ اس زمرے کو رابعی اور تھمسی سرگرمیوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

رابعی سرگرمیوں میں مندرجہ ذیل شامل ہیں: معلومات اکٹھا کرنا، پیدا کرنا اور اسے پھیلانا حتیٰ کہ معلومات کی تخلیق کرنا بھی شامل ہے۔ رابعی سرگرمیوں کا مرکز تحقیق و ترقی ہے اور اسے خدمات کی ترقی یا فتنہ شکل میں دیکھا جاسکتا ہے جو مخصوص علم اور تکنیکی مہارت پر مشتمل ہوتی ہے۔

رابعی زمرہ

رابعی زمرے نے ثلاثی زمرے کے ساتھ مل کر معاشی نمو کے لیے بنیادی حیثیت سے تقریباً ابتدائی اور ثانوی ملازمت کو بدل دیا ہے۔ ترقی یافتہ معیشت میں نصف سے زائد کامگار، معلوماتی زمرے میں ہیں۔ اور معلومات پر منحصر خدمات کی مانگ اور صرف میں باہمی (میوچول) فنڈ منیجر سے لے کر ٹیکس مشیر، سافٹ ویئر بنانے والے اور شماریات کرنے والوں تک کی مانگ میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے۔ تعمیرات، ابتدائی اسکول اور یونیورسٹی کلاس روم، ہسپتال اور ڈاکٹر کے دفتر، تھیٹر، اکاؤنٹنگ اور فلم میں کام کرنے والے افراد سب کے سب خدمت کے اس درجے سے تعلق رکھتے ہیں۔

کچھ ثلاثی اعمال کی طرح رابعی سرگرمیوں کی کار براری آؤٹ سورسنگ کی جاسکتی ہے۔ یہ وسائل کے ساتھ بندھے نہیں ہیں نہ ہی ماحول سے متاثر ہوتے ہیں۔ یہ بھی ضروری نہیں کہ ان کا محل وقوع بازار کی وجہ سے ہو۔

یہ سب چیزیں کہاں لے جائیں گی؟

کیا یہ آغاز ہے یا انجام؟

دوسرا کیا؟



مریضوں کے لیے آؤٹ سورسنگ کے بے پناہ فوائد ہیں اگر اس کا مرکز نگاہ معیار کو بہتر بنانا یا مخصوص دیکھ بھال فراہم کرنا ہو۔

طبی سیاحت (Medical Tourism)

جب طبی معالجے کو بین الاقوامی سیاحتی سرگرمی کے ساتھ ملا دیا جاتا ہے تو یہ تصور بن جاتا ہے جسے عام طور پر طبی سیاحت کہتے ہیں۔

تجسسی سرگرمیاں (QUINARY ACTIVITIES)

سب سے اونچی سطح کے فیصلہ کرنے والے اور پالیسی وضع کرنے والے تجسسی سرگرمیاں انجام دیتے ہیں۔ تجسسی زمرے میں جو کام ہوتا ہے وہ عموماً معلومات پر منحصر صنعت سے تھوڑا مختلف ہے۔

تجسسی سرگرمیاں

تجسسی سرگرمیاں وہ خدمات ہیں جن کا ارتکاز تخلیق، از سر نو ترتیب اور نئی اور موجودہ خیالات کی تشریح، اعداد و شمار کی تشریح اور نئی تکنالوجی کے استعمال اور اندازہ قدر پر ہوتا ہے۔ اسے اکثر ”سنہرا کالر“، پیشہ کہا جاتا ہے، یہ ثالثی زمرے کی دوسری ذیلی تقسیم ہے جو سینئر بزنس منظمہ، سرکاری افسران، ریسرچ سائنس دان، مالیاتی اور قانونی صلاح کار وغیرہ کی خصوصی اور اونچی ادائیگی والی مہارت کی نمائندگی کرتی ہے۔ اعلیٰ معیشت کی ساخت میں ان کی اہمیت ان کی تعداد سے بہت زیادہ ہے۔

اس کی وجہ سے ان ممالک میں نئی نوکریاں پیدا ہوئیں۔ کار براری ان ممالک میں ہو رہی ہے جہاں سستے اور ماہر کامگار دست یاب ہیں۔ یہ خارجی ہجرت (Out-migration) والے ممالک بھی ہیں۔ کار براری کے ذریعہ کام کی فراہمی سے ان ممالک سے ہجرت کم ہو سکتی ہے۔ کار براری والے ممالک اپنے ہی ملک میں نوکری تلاش کرنے والے نوجوانوں کی مزاحمت کا سامنا کر رہے ہیں۔ کار براری کے جاری رہنے کی اصل وجہ تناسب فائدہ ہے۔ تجسسی خدمات کے لیے رجحان میں معلوماتی عمل کی کار براری (Knowledge Processing Outsourcing=KPO) اور ”گھریلو سہارا (Home Shoring) ہے۔ مابعد والی اصطلاح کار براری کا متبادل ہے۔ معلوماتی عمل کی کار براری (KPO) صنعت کاروباری عمل کی کار براری (BPO=Business Processing Outsourcing) سے الگ ہے کیوں کہ اس میں زیادہ ماہر کام گاروں کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ معلومات سے چلنے والی علم کی کار براری ہے۔ KPO کمپنیوں کو اس لائق بنادیتی ہے کہ وہ اضافی کاروباری مواقع پیدا کر سکیں۔ KPO کی مثال میں تحقیق اور ترقی (R & D) کی سرگرمیاں ای۔ لرننگ، بزنس ریسرچ، حقوقی املاک (Intellectual Properties) ریسرچ، قانونی پیشہ اور بینک سیکٹر شامل ہیں۔

کار براری (Out Sourcing) کے نتیجے میں ہندوستان، چین، مشرقی یورپ، اسرائیل، فلپائن اور کوسٹاریکا میں کثیر تعداد میں کال سینٹر کھلے۔

A \$2-bn question

India is emerging as the world's favourite destination for clinical trials. But will lax laws, poverty and profit margins reduce patients to the status of guinea pigs?

Boom or doom

Currently about 150 trials in progress, covering 10,000 patients, in India

Maximum activity in Maharashtra, Gujarat and Andhra Pradesh

Most trial drugs are for cancer, cardiovascular and psychiatric problems

CLINICAL ANALYSIS

- A boom promises more business and more jobs. The country may require at least 50,000 clinical research professionals by 2010
- But illiteracy, legal loopholes, lack of compensation and government monitoring, obliging babies can play havoc with lives of poor patients
- In contrast, strong consumerism and insurance hassles are preventing people from signing up for such trials in the developed world
- There's a high risk of trials banned abroad being conducted here

ISSUES

speaking, all clinical studies require the approval of the hospital's ethics committee before they can be administered to volunteers. In case the trial goes wrong, it is not left with a legal remedy. The law is not on compensation to be provided to the victim if the trial goes awry. The so-called informed consent does not exist. Our laws also don't provide adequate protection for those undergoing

اپنے درجے میں ایک غیر رسمی مباحثہ منعقد کریں کہ کس طرح ہمارے ملک کی ابھرتی طبی صنعت گرم بازاری ہے کہ کساد بازاری۔

ڈیجیٹل تقسیم THE DIGITAL DIVIDE

معلوماتی و مواصلاتی ٹکنالوجی پر منحصر ترقی سے پیدا مواقع دنیا میں غیر مساوی طور پر منقسم ہیں۔ ممالک کے درمیان معاشی، سیاسی اور سماجی اختلافات کا دائرہ کافی وسیع ہے۔ ممالک اپنے شہریوں کو کتنی جلدی معلوماتی مواصلاتی ٹکنالوجی تک رسائی اور فوائد فراہم کرتے ہیں یہ ایک فیصلہ کن عمل ہے۔ ترقی یافتہ ممالک آگے بڑھ چکے ہیں جب کہ ترقی پذیر ممالک پیچھے رہ گئے ہیں، اسی کو ڈیجیٹل تقسیم کہا جاتا ہے۔ اسی طرح سے ڈیجیٹل تقسیم ملک کے اندر بھی پائی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر ہندوستان اور روس جیسے بڑے ممالک میں یہ لازم ہے کہ کچھ علاقے جیسے ام البلادی مراکز کے پاس نواحی دیہی علاقوں کے بالمقابل ڈیجیٹل دنیا تک بہتر رسائی ہوتی ہو۔

سرگرمی

ہر ایک رنگ کے نام کے سامنے کام کی نوعیت بیان کیجیے۔

کام کی نوعیت	کار رنگ
؟	سرخ
؟	سنہرا
؟	سفید
؟	بھورا
؟	نیلا
؟	گلابی

آؤٹ سورسنگ

آؤٹ سورسنگ یا باہر ٹھیکہ دینا کارکردگی کو بڑھانے اور لاگت کو کم کرنے کے لیے کسی باہر کی ایجنسی کو کام تفویض کرنا ہے۔ جب آؤٹ سورسنگ میں کام کو سمندر پار کے ملک میں منتقل کیا جاتا ہے تو اسے سمندر پار (Off-Shoring) کہا جاتا ہے، حالاں کہ سمندر پار اور آؤٹ سورسنگ دونوں کا ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ آؤٹ سورس کی جانے والی آؤٹ سورسنگ سرگرمیوں میں انفارمیشن ٹکنالوجی (IT) انسانی وسائل، امداد گراہک اور کال سینٹر کی خدمات شامل ہیں اور کبھی کبھی کارخانے اور انجینئرنگ بھی شامل ہوتے ہیں۔

اعداد و شمار کا عمل آئی ٹی سے متعلق خدمت ہے جو ایشیائی مشرقی یورپین اور افریقی ممالک میں آسانی سے کی جاسکتی ہے کیوں کہ ان ممالک میں انگریزی زبان میں اچھی مہارت کے ساتھ آئی ٹی میں مہارت رکھنے والا عملہ ترقی یافتہ ممالک کی بہ نسبت کم تنخواہ پر مل جاتا ہے۔ اس طرح حیدر آباد یا غنیلہ میں ایک کمپنی ریاست ہائے متحدہ امریکہ یا جاپان جیسے ملک کے لیے جی آئی ایس ٹکنیک پر مبنی پروجیکٹ پر کام کرتی ہے۔ اس میں بالائی لاگت بھی بہت کم ہوتی ہے جس کی وجہ سے سمندر پار کام کرنا منافع بخش ہو جاتا ہے خواہ وہ ہندوستان، چین، یا افریقہ میں ہو سوانا جیسا کم آبادی کا ملک ہی کیوں نہ ہو۔





1۔ دیے گئے چار متبادل میں سے صحیح جواب کا انتخاب کیجیے۔

(i) مندرجہ ذیل میں سے کون ثالثی سرگرمی ہے؟

(a) کھیتی (b) تجارت

(c) بنائی (d) شکار کرنا

(ii) مندرجہ ذیل سرگرمیوں میں سے کون ثانوی زمرے کی سرگرمی نہیں ہے؟

(a) لوہا پگھلانا (b) مچھلی پکڑنا

(c) کپڑے تیار کرنا (d) ٹوکری بننا

(iii) مندرجہ ذیل میں سے کون سازمرہ دہائی، مہینی، چٹنی اور کولکاتا میں سب سے زیادہ ملازمت فراہم کرتا ہے؟

(a) ابتدائی (b) رابعی

(c) خمسہ (d) خدمت

(iv) جن نوکریوں میں اختراعات کی اونچی ڈگری اور سطح شامل ہوتی ہے اسے مندرجہ ذیل میں سے کیا کہتے ہیں؟

(a) ثانوی سرگرمیاں (b) خمسہ سرگرمیاں

(c) چوگوشی سرگرمیاں (d) ابتدائی سرگرمیاں

(v) مندرجہ ذیل میں سے کون سی سرگرمی رابعی زمرے سے منسلک ہے؟

(a) کمپیوٹر بنانا (b) یونیورسٹی تدریس

(c) کاغذ اور لکدی پیدا کرنا (d) کتاب کی طباعت

(vi) مندرجہ ذیل میں سے کون سا بیان صحیح نہیں ہے؟

(a) آؤٹ سورسنگ لاگت کو کم کر دیتی ہے اور صلاحیت بڑھا دیتی ہے۔

(b) بسا اوقات انجینئرنگ اور کارخانے کی نوکری کی بھی آؤٹ سورسنگ کی جاسکتی ہے۔

(c) کے پی او (KPOs) کے مقابلے میں بی پی او (BPOs) میں کاروبار کے مواقع زیادہ ہیں۔

(d) جو ممالک نوکریوں کی آؤٹ سورسنگ کرتے ہیں وہاں نوکری تلاش کرنے والوں کے درمیان بے اطمینانی ہو سکتی ہے۔

2۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب تقریباً 30 الفاظ میں دیجیے۔

- (a) خوردہ تجارتی خدمات کی تشریح کیجیے۔
- (b) راجی خدمات کی تشریح کیجیے۔
- (c) دنیا میں طبی سیاحی میں تیزی سے ابھرتے ممالک کے نام بتائیے۔
- (d) ڈیجیٹل تقسیم کیا ہے؟

3۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجیے جو 150 الفاظ سے زیادہ نہ ہوں۔

- (a) جدید معاشی ترقی میں خدماتی زمرے کی اہمیت اور نمونہ کو بیان کیجیے۔
- (b) نقل و حمل اور مواصلاتی خدمات کی اہمیت کا تفصیلی تذکرہ کیجیے۔

پروجیکٹ/سرگرمی

- (i) بی پی او کی سرگرمیوں کا پتہ لگائیے۔
- (ii) ایک ٹریول ایجنٹ سے غیر ممالک میں سفر کرنے کے لیے ضروری دستاویزات کا پتہ لگائیے۔

